فون نمبر ۹۴ - تار کا پتہ: ڈیلی الفضل ربوہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

REGD. No. L. 5254

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

بجز جمعہ

فی پرچہ دس پیسے

۶ رمضان المبارک ۱۳۸۲ھ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "
بیرون پاکستان
سالانہ ۴۵ "

جلد ۵۲/۱۷ | یکم تبلیغ ۱۳۴۲ھش یکم فروری ۱۹۶۳ء | نمبر ۲۸

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۳۱ جنوری بوقت ۹ بجے صبح

کل دن بھر حضور کو ضعف کی تکلیف رہی اور شام کے قریب اعصابی بے چینی بھی زیادہ ہوگئی۔ اِس وقت طبیعت بہتر ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

گناہوں سے بچنے کے دو اہم ذرائع ـ خشیت اور محبتِ الٰہی

اللہ تعالیٰ کا خوف اور اس کی محبت دونوں سے گناہ دُور ہوتے ہیں

"ایک گناہ کبیرہ کہلاتے ہیں جیسے چوری کرنا، زنا، ڈاکہ وغیرہ موٹے موٹے گناہ کہلاتے ہیں۔ دوسرے صغیرہ جو بلحاظ بشریت کے انسان سے سرزد ہو جاتے ہیں۔ باوجودیکہ انسان اپنے آپ میں بڑا ہی بچتا اور محتاط رہتا ہے مگر بشریت کے تقاضے سے بعض نا سزا امور اس سے سرزد ہو جاتے ہیں جو دوسری قسم کے گناہ ہیں۔ اسی طرح پر گناہ کے دُور ہونے کے بھی دو ذریعے ہیں۔ اول وہ ذریعہ ہے کہ بہت سے گناہ ایسے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے غلبۂ خوف کے سبب سے دُور ہو جاتے ہیں۔ یعنی استیلا خوفِ الٰہی بھی ایک ایسی شے ہے جو گناہوں کو دُور کرتی ہے اور ان سے بچاتی ہے۔ یہ ذریعہ ایسا ہے جیسے پولیس کے خوف سے انسان قانون کی خلاف ورزی سے بچتا ہے۔ پھر دوسرا ذریعہ گناہوں سے بچنے کا یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت پر اطلاع پانے کے بعد اس کی محبت بڑھتی ہے اور پھر اس محبت سے گناہ دُور ہوتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد چہارم ص ۳۱)

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۳۱ جنوری۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

"رات طبیعت کچھ بے چین رہی۔"

احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ میں اوقاتِ سحر و افطار

دن	انتہائے سحر	وقتِ افطار
۵ رمضان بروز جمعرات	—	۵-۴۳
۶ " " جمعہ	۵-۳۸	۵-۴۴

درِّ ثمین اردو کا بلاک

دوستوں کو چاہیئے کہ اس رُوحانی خزانہ کی زیادہ سے زیادہ اشاعت کریں

— حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی —

مجھے محترم شیخ بشیر احمد صاحب سنیئر ایڈووکیٹ لاہور و سابق جج ہائی کورٹ نے درِ ثمین اردو کا ایک نسخہ بھجوایا ہے جو حال ہی میں ان کی فرمائش پر محترم شیخ محمد اسمٰعیل صاحب پانی پتی نے بلاک تیار کروا کے شائع کیا ہے۔ یہ بلاک اتنا خوبصورت اور دلکش ہے کہ اس درِ ثمین کو دیکھ کر میرا دل باغ باغ ہوگیا۔ کاغذ بہترین۔ بلاک نہایت صاف۔ خط بہت خوبصورت اور صفائی دیدہ زیب ہے۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ یہ اشعار حضرت مسیح موعودؑ کے شعروں کا مجموعہ ہیں جو روحانیت کے مقناطیسی اثر سے معمور ہیں۔ گویا ایک شہد کا چھتہ ہے جس کا شہد چھیڑنے کے بغیر خود بخود ٹپکا جاتا ہے۔ میں تو جب بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اردو یا فارسی اشعار پڑھتا ہوں تو دل میں وجد کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے اور روح بے اختیار ہو کر اچھلنے لگتی ہے۔

پس دوستوں کو چاہیئے کہ اس نہایت مفید اور دلکش اشاعت کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں خرید کر نہ صرف خود پڑھیں اور اپنے بیوی بچوں کو پڑھائیں بلکہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو بھی پڑھنے کے لئے دیں کیونکہ یہ ان کے لئے ایک بہت نادر اور مفید تحفہ ہوگا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے مخاطب کر کے کیا خوب الہام فرمایا تھا کہ:-

"در کلامِ تو چیزے ست کہ شعراء را در آں دخلے نیست"

سچ ہے کہ یہ شعر نہیں بلکہ ایک روحانی سحر ہے۔ کتاب غالباً شیخ محمد اسمٰعیل صاحب پانی پتی رام گلی ۳ لاہور سے مل سکے گی۔

خاکسار:- مرزا بشیر احمد ۳۰/۱/۶۳

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

دارالافتاء ربوہ

چند سوال اور اُن کے جواب

از مکرم ملک سیف الرحمان صاحب ناظم افتاء

سوال

تہجد میں کونسی سورتیں پڑھنا مسنون ہیں؟

جواب

اس کے متعلق کوئی معین سنت نہیں۔ جو سورتیں چاہے پڑھ سکتا ہے۔ البتہ وتروں میں سورہ اعلیٰ کافرون اور اخلاص کا عام طور پر پڑھنا سنت ہے۔ تاہم التزام ان کا بھی ضروری نہیں۔

سوال

تراویح کے بعد کیا تہجد کی نماز پڑھ سکتے ہیں؟

جواب

پڑھ سکتے ہیں اور اس صورت میں ثواب زیادہ ملے گا

سوال

امام سورۃ فاتحہ پڑھ چکا ہے اور پھر کوئی مقتدی آکر شامل ہوا ہے وہ کیا کرے کیا ثنا اور سورۃ فاتحہ وغیرہ پڑھے یا قراءۃ سنے؟

جواب

مقتدی ثناء و سورہ فاتحہ ضرور پڑھے چونکہ آہستہ آہستہ پڑھنا سننے کے منافی نہیں۔ ہاں اگر امام رکوع میں چلا گیا ہے اور مقتدی نے ابھی سورۃ فاتحہ ختم نہیں کی تو اس صورت میں مقتدی بھی رکوع میں چلا جائے۔ اور بقیہ سورۃ فاتحہ کو رہنے دے۔

سوال

امام نے کچھ رکعتیں پڑھ لی تھیں کہ ایک شخص آکر شامل ہوا۔ امام کے سلام کے بعد وہ مسبوق ان رکعتوں کو کس طرح پڑھے گا؟

جواب

امام کے سلام کے بعد جب مقتدی بقیہ رکعتوں کو پڑھنے کے لئے اُٹھے گا تو پہلی رکعت میں ثناء تعوذ فاتحہ اور سورہ پڑھے گا۔ دوسری میں فاتحہ اور سورۃ۔ البتہ درمیانی تشہد کے لئے امام کے ساتھ پڑھی ہوئی رکعت بھی محسوب ہوگی۔ مثلاً اگر اس نے امام کے ساتھ ایک رکعت پڑھی ہے تو امام کے سلام کے بعد اسے ایک اور رکعت پڑھکر درمیانی تشہد کیلئے بیٹھنا ہوگا

سوال

آخری تشہد میں ایک شخص آکر شامل ہوا وہ امام کے سلام کے بعد اپنی نماز کس طرح پوری کرے گا؟

جواب

بالکل اسی طرح جیسے وہ اکیلے نماز پڑھ رہا ہو یعنی پہلی رکعت میں ثناء تعوذ فاتحہ اور سورۃ دوسری رکعت میں فاتحہ اور سورہ پڑھے گا۔ اور باقی رکعتوں میں صرف سورہ فاتحہ۔

سوال

ظہر کی پہلی چار سنتیں رہ گئی ہیں۔ فرض نماز کے بعد وہ پہلے چار سنتیں پڑھے یا دو

جواب

پہلے دو رکعت سنتیں پڑھے پھر اس کے بعد چار رکعت۔

سوال

سنتوں کی ہر رکعت میں فاتحہ اور سورہ پڑھنی چاہیئے یا صرف پہلی دو رکعتوں میں؟

جواب

سنتوں کی ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے علاوہ قرآن کریم کا کوئی اور حصہ پڑھنا بھی ضروری ہے خواہ وہ پوری سورۃ ہو یا اس کا کوئی حصہ

سوال

بہت سے مسلمان ملوک، سلاطین اور امراء و نوابان ذوی الاقتدار کا دستور ہے کہ وہ مہمات ملکی و مالی و سیاسی کے انصرام کے علاوہ ایک خاص شغف شکار کا بھی رکھتے ہیں۔ اس پر اپنے اوقات عزیز کا بہت سا حصہ خرچ کرتے ہیں اور مالی اخراجات بھی اس شوق کے پورا کرنے میں کافی اٹھتے ہیں۔ مثلاً بادشاہان تو اس کے ساتھ بڑا کافی شغف رکھتے تھے۔ اس کے لئے افسر مقرر ہوتے تھے اور بڑے اہتمام سے اپنے اس ذوق کو پورا کرتے اور ملکی دولت بھی اس پر کافی خرچ کرتے۔ ظاہر ہے کہ یہ محنت حصول رزق کے لئے تو ہوتی نہ تھی بلکہ تجمل، احتشام اور شوکت اور بڑائی کے اظہار کا ذریعہ ہوتی تھی۔ انہیں سلاطین کی پیروی میں امراء بھی اس شغل کے ساتھ دلچسپی رکھتے تھے اور اپنے اپنے حوصلہ و مقدرت کے مطابق شکار کا اہتمام بلیغ فرماتے تھے بلکہ اسے ایک فن بنا دیا تھا۔ موجودہ معاشرہ، خاص کر پاکستان میں اس طرح ذوق شکار کا دلدادہ ہے اور نہ صرف امراء ذی شان بلکہ ملازمین سلطنت، جو کسی قدر اعلیٰ مناصب پر فائز ہیں۔ ان کے متوسلین حکام بالا دست، مالکان اراضی اور متوسط طبقہ سے قدرے مرفہ الحال اصحاب بھی اس کے ساتھ کافی دلچسپی رکھتے ہیں اور اوقات گرامی کا بہت سا حصہ بعض دفعہ اس کے لئے وقف کر دیتے ہیں۔ اور التزام کے ساتھ خرچ کر کے اس شوق کو پورا کرتے ہیں۔

ایسے بھی لوگ ہیں جو پیشہ کے طور پر شکار کرتے ہیں۔ صید البر ہو یا صید البحر اور اس کے ذریعہ کسب معاش کر کے اپنے لئے گزارہ حاصل کرتے اور اہل و عیال کی پرورش کرتے لیکن اس طبقہ کا یہاں سوال نہیں۔

اول الذکر طبقہ کے متعلق عرض کرنے کے بعد دریافت طلب یہ امر ہے کہ آیا محمد رسول اللہؐ اور آپ کے جلیل القدر اصحابؓ کے اسوۃ اور نمونے سے اس قسم کے شغف اور شوق شکار کا کوئی پتہ لگتا ہے۔ اور کیا سیر اور احادیث سے اس امر کا سراغ ملتا ہے۔ کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب رضی بھی اس نوع کا شغف شکار کے ساتھ رکھتے تھے۔ کہ حصول رزق کے علاوہ ذوقی طور پر اکیلے یا رفقاء کے ساتھ ایک التزامی امر کے طور اور بطور دستور شکار کیا کرتے اور اپنے اموال کو اس ذوق کے پورا کرنے پر خرچ کرتے یا اوقات عزیز اس مشغلہ پر صرف کرتے۔ اس مسئلہ پر روشنی ڈالی جائے۔

جواب

جہانتک نفس شکار کا تعلق ہے قرآن و حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ ایک پسندیدہ ذریعہ رزق و فرحت ہے البتہ ہر چیز میں اعتدال ضروری ہے۔ بے اعتدالی اور تجاوز عن الحد کسی بھی کام میں ہو وہ ممنوع ہے اسی طرح شکار میں بھی اس قسم کی بے اعتدالی کا کوئی جواز نہیں ملتا [illegible]

نئی وصایا کے متعلق ایک ضروری اعلان

وصیت کنندگان اور مقامی عہدہ داران توجہ فرمائیں

اخبار الفضل۔ رسالہ مصباح اور رسالہ الفرقان میں جو وصیتیں شائع ہوتی رہی ہیں۔ ان کے شروع میں دسمبر گذشتہ تک جو نوٹ شائع ہوتا تھا۔ اس میں اب ضروری ترمیم کر دی گئی ہے جیسا کہ الفضل مجریہ ۱۹-۲۰-۲۱ جنوری میں شائع ہونے والی وصایا سے ظاہر ہے۔ یہ نوٹ اب بالفاظ ذیل شائع ہو رہا ہے۔

"ضروری نوٹ:۔ (۱) مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو ضروری تفصیل سے پندرہ دن کے اندر اندر آگاہ فرمائیں۔"

"(۲) ان وصایا کو جو نمبر دئے گئے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسلسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دئے جائیں گے۔"

"(۳) وصیت کی منظوری تک وصیت کنندہ اگر چاہے تو اس عرصہ میں چندہ عام ادا کر تا رہے مگر بہتر یہی ہے کہ وہ حصہ آمد ادا کرے کیونکہ وہ وصیت کی نیت کر چکا ہے۔"

"سیکرٹری صاحبان مال و سیکرٹری صاحبان وصایا بھی اسبات کو نوٹ فرمالیں"

اس اعلان کا مقصد یہ ہے کہ جب تک وصیت کی منظوری کا سرٹیفکیٹ وصیت کنندہ کو مجلس کارپرداز کی طرف سے نہ مل جائے اس وقت تک اُس وصیت کے متعلق

(۱) تمام خط و کتابت مسل نمبر کے حوالہ سے کی جائے

(۲) ترسیل زر بھی مسل نمبر کے حوالہ سے ہی ہو

(۳) مگر وصیت کی منظوری کا سرٹیفکیٹ مل جانے پر تمام خط و کتابت اور ترسیل زر نمبر وصیت و سرٹیفکیٹ" (جو آئندہ ایک ہی ہوگا) کے حوالہ سے کی جائے نہ کہ مسل نمبر کے حوالہ سے۔ مسل نمبر کا حوالہ سرٹیفکیٹ جاری ہو جانے پر ترک کر دیا جائیگا۔

امید ہے کہ وصیت کرنے والے احباب۔ سیکرٹری صاحبان وصایا و مال اور دیگر عہدیداران متعلقہ اس ضروری اعلان پر توجہ کر کے دفتر سے تعاون فرمائیں گے۔ تاکہ ان کی طرف سے کسی وصیت کے متعلق خط و کتابت ہونے پر وصیت متعلقہ کی مسل کی تلاش کرنے اور جواب دینے میں آسانی ہو۔ اور ان کی طرف سے حصول شدہ رقوم کا اندراج صحیح طور پر ہوتا رہے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ ربوہ)

شکریہ احباب

از مکرم شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ لاہور

پسرم عزیزم نصیر احمد ایڈووکیٹ کا نکاح ہمراہ عزیزہ منورہ سلطانہ کی تقریب کے سلسلہ میں متعدد احباب کی طرف سے تہنیت کے پیغام موصول ہوتے ہیں میں انشاء اللہ انفراداً بھی انہیں جواب بھجوانے کی کوشش کروں گا۔ لیکن اکثر اوقات کچھ نہ کچھ احباب ایسے رہ جاتے جنہیں جواب نہیں پہنچتا اسلئے میں اخبار الفضل کے ذریعہ ایسے تمام احباب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے اور اپنے افضال و انوار سے نوازے۔ نیز ان کی خدمت میں و دیگر احباب جماعت کی خدمت میں درخواست کرتا ہوں کہ وہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہر جہت سے اس رشتہ کو فریقین، خاندان اور علی الخصوص سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے بابرکت و ثمرات حسنہ سے متمتع فرمائے اور ہماری نسلیں بنی نوع انسان کے لئے بالعموم اور سلسلہ کے لئے علی الخصوص رحمت و برکت کا موجب بنیں۔

روزنامہ الفضل ربوہ
یکم فروری ۱۹۶۳ء

عقیدۂ حیاتِ مسیح
اور
مولانا محمد طیب صاحب مہتمم دار العلوم دیوبند کی تصریحات

مولوی محمد طیب صاحب مہتمم دار العلوم دیوبند کی ایک کتاب سے کچھ اقتباسات لے کر کسی شخص نے دار الافتاء دیوبند سے ہی استفتاء کیا چنانچہ اخبار "دعوت" دہلی ۲۲ دسمبر ۱۹۶۲ء میں استفتاء اور فتوے شائع ہو گئے۔ فتوے میں صاحبِ تحریر کو کافر قرار دیا گیا تھا۔ اس پر مولوی محمد طیب صاحب نے اپنی تصریحات شائع کرائیں۔ اب دار الافتاء دیوبند سے ان تصریحات کے مطابق پھر ایک فتوے جاری ہوا ہے جس میں مولوی محمد طیب صاحب کو بری الذمہ قرار دیا گیا ہے چنانچہ آخری فتوے کا آغاز ان الفاظ میں کیا گیا ہے:-

"اخبار "دعوت" دہلی ۲۲ دسمبر ۱۹۶۲ء میں جو ایک استفتاء اور فتوے مہتمم صاحب دار العلوم کی کتاب کے اقتباسات سے متعلق شائع ہوا ہے، حضرت مہتمم صاحب مدظلہ کی ذات اپنی صحت عدم و اعتقاد کے ساتھ علمی اور عوامی حلقوں سے متعدد استفسارات موصول ہوئے ان استفسارات کے پیش نظر مستفتی کے پیش کردہ اقتباسات پر دار الافتاء نے از سرِ نو تحقیقی توجہ دی ہے اور مفصل جواب حضرت مولانا مفتی جمیل الرحمٰن صاحب نائب مفتی نے تحریر فرمایا اور بنظر احتیاط اس جواب پر حضرت مولانا مفتی محمود احمد صاحب نانوتوی، مفتی مالوہ و رکن مجلس شوریٰ دار العلوم دیوبند و نگران دار الافتاء نے مجلس شوریٰ نے اور تمام اکابر اساتذہ نے پورے غور و فکر کے بعد تصدیقی دستخط ثبت فرمائے۔ اس سے قبل خود حضرت مہتمم صاحب کا اس مسئلہ سے متعلق وضاحتی بیان مختلف اخبارات میں آ چکا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ متعلقہ حلقوں کی غلط فہمی اس فتوے کی اشاعت کے بعد دور ہو جائے گی۔ مذکورہ بالا اقتباسات اور فتوے پندرہ روزہ "میثاق دیوبند" اور ماہنامہ دار العلوم دیوبند میں شائع ہو چکا ہے عوام کے فائدہ کے لئے اس کا خلاصہ شائع کیا جا رہا ہے۔"

مولانا عبد الحق انچارج دفتر اہتمام دار العلوم دیوبند ۹/۱/۶۲ (چٹان ۲۸/۱/۶۳ ص ۲۳)

پہلے فتوے کے وقت مفتیان دیوبند کے علم میں مصنف کا نام نہیں تھا۔ کیونکہ صرف اقتباسات پر فتوے لیا گیا تھا۔ اب جبکہ مصنف کا دار الافتاء کو علم ہو گیا ہے۔ تو فتوے کی خوشکن ترمیم کر دی گئی ہے۔ع

جو چاہے آپ کا حُسن کرشمہ ساز کرے

ذیل میں ہم وہ اقتباسات درج کرتے ہیں جن کی بناء پر دار الافتاء دیوبند نے اپنے ہی مہتمم پر نام کے اخفاء کی وجہ سے پہلا فتوے کفر لگایا تھا۔

"اقتباس نمبر(۱) ـــ "یہ دعوے تخیل یا وجدان محض کی حد سے گزر کر ایک شرعی دعوے کی حیثیت میں آ جاتا ہے کہ مریم عذرا کے سامنے جو شبیہ مبارک اور بشر سوی نمایاں ہو کر پھونک ماری۔ وہ شبیہ محمدی تھی۔ اس ثابت شدہ دعوے سے بین طریق پر خود بخود کھل جاتا ہے کہ حضرت مریم رضی اللہ عنہا اس شبیہ مبارک کے سامنے بمنزلہ زوجہ کے تھیں جبکہ اس تصرف سے حاملہ ہوئیں۔"

اقتباس نمبر ۲ ـــ "پس حضرت مسیح کی ابنیت کے دعویدار ایک حد تک ہم بھی ہیں مگر ابن اللہ مان کر نہیں بلکہ ابنِ احمد کہہ کر خواہ وہ ابنیت تمثالی ہو۔"

اقتباس نمبر ۳ ـــ "حضور تو بنی اسمٰعیل میں پیدا ہو کر کل انبیاء کے خاتم قرار پائے اور عیسےٰ علیہ السلام بنی اسرائیل میں پیدا ہو کر اسرائیلی انبیاء کے خاتم کئے گئے جس سے ختم نبوت کے منصب میں ایک گونہ مشابہت پیدا ہو گئی۔ الولد سر لابیہ"

اقتباس نمبر(۴) ـــ "بہرحال اگر خاتمیت میں حضرت مسیح علیہ السلام کو حضور سے کامل مناسبت دی گئی تھی تو اخلاق خاتمیت اور مقامات خاتمیت میں بھی مخصوص شباہت و مناسبت دی گئی۔ جس سے صاف واضح ہو جاتا ہے کہ حضرت عیسوی کو بارگاہ محمدی سے خلقاً خلقاً و رتبۃً مقاماً ایسی ہی مناسبت ہے جیسی کہ ایک چیز کے دو شریکوں میں یا باپ و بیٹوں میں ہونی چاہیئے۔" (چٹان ۲۸/۱/۶۳ ص ۲۳)

دار الافتاء دیوبند نے اپنے دوسرے فتوے میں جس سے مولوی محمد طیب صاحب کو بری الذمہ قرار دیا گیا ہے۔ اب پہلے اقتباس کی مندرجہ ذیل تشریح کی ہے۔

"اس اقتباس میں یہ دکھلایا گیا ہے۔ کہ حضرت مریم صدیقہ کے سامنے حضرت جبرئیل علیہ السلام جس بشر سوی کی صورت میں متمثل ہوئے تھے وہ صورت شبیہ محمدی علیہ الصلوٰۃ والسلام تھی، اس سلسلہ میں یہ تو ظاہر ہے کہ جو چیز بھی متمثل ہو کر آئی تھی۔ وہ مرد کامل کی شکل میں تھی لیکن نص اس سے خاموش ہے کہ کس انسان کی شکل میں تھی۔ اب اگر کوئی شخص اس بناء پر کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بشر سوی کے فرد کامل اور مصداق اتم تھے۔ اور بطور لطیفہ اس شبیہ کو شبیہ محمدی سے تعبیر کرے تو یقیناً اس کو حق پہنچتا ہے اور اقتباس میں اس تمثل کو حضرت جبرئیل ہی ظاہر کیا گیا ہے اس لئے مخالفت جمہور کا الزام بھی مصنف کتاب پر عائد نہیں ہوتا ہے" (چٹان ۲۸/۱/۶۳ ص ۲۳)

ہمیں اس تشریح سے فی الحال اختلاف کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ سوائے اس کے کہ مصنف کے پاس کوئی ثبوت نہیں ہے کہ مرد سوی شبیہ محمدی میں ظاہر ہوا تھا اگرچہ اب مولوی محمد طیب اور مفتیان دیوبند بھی اس کو صرف لطیفہ کہتے ہیں لیکن اقتباس اول کے الفاظ اس کے منافی پڑتے ہیں۔ مولوی محمد طیب صاحب نے اس کو بطور لطیفہ نہیں بلکہ ایسا دعویٰ بیان کیا ہے جو

"تخیل یا وجدان محض کی حد سے گزر کر ایک شرعی دعوے کی حیثیت میں آ جاتا ہے۔" (قولہ)

. . . . . . اور کہ

"اس ثابت شدہ دعوے سے خود بخود کھل جاتا ہے"

اب اس کو "بطور لطیفہ" پیش کرنا زبردستی نہیں تو اور کیا ہے ظاہر ہے کہ جو چیز لطیفہ ہو وہ شرعی دعوے کی حیثیت میں نہیں آ جاتی اور نہ اس کو ثابت شدہ دعوے کہا جا سکتا ہے

اس کے باوجود یہ بات قابل غور ہے کہ مولوی محمد طیب صاحب کو یہ ثابت شدہ دعوے جس کی حیثیت شرعی دعوے کی یا لطیفہ ہی سہی کیوں پیش کرنا پڑا سوال یہ ہے کہ مولوی صاحب کو سیدنا حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا بیٹا بنانے کی کیوں ضرورت محسوس ہوئی ہے جیسا کہ اقتباسات ۲، ۳، ۴ سے واضح ہوتا ہے یہ تو ایک حقیقت ہے جس کو مفتیان دیوبند نے بھی تسلیم کیا ہے حضرت مریم صدیقہ کے سامنے جو چیز متمثل ہو کر آئی تھی نص اس کے بارے میں خاموش ہے کہ وہ کس مرد سوی کی شکل میں تھی یہ مولوی محمد طیب صاحب کا اپنا قیاس ہے، سوال ہے کہ مولوی صاحب موصوف کو ایسا قیاس کرنے کی کیوں ضرورت پیش آئی اور اس طرح کیوں سیدنا حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا "ابن" ظاہر کرتے ہیں۔

اس کی وجہ معلوم کرنا کچھ بھی مشکل نہیں اور وہ یہ ہے کہ آپ کا یہ عقیدہ ہے کہ جس ابن مریم کی آمد کی پیشگوئی احادیث میں کی گئی ہے وہ وہی حضرت عیسےٰ علیہ السلام ہیں جو آج سے دو ہزار سال پہلے حضرت مریم صدیقہ کے ہاں پیدا ہوئے تھے اور وہ بجسد عنصری آسمان پر اٹھائے گئے تھے وہی اس پیشگوئی کے مطابق دوبارہ زمین پر نازل ہو کر امت محمدیہ میں داخل ہو کر دجال کو قتل کریں گے اور مسلمانوں کی سرداری کریں گے اب ان کو امت میں لانے کے لئے مولوی صاحب کو یہ تمام ہیر پھیر کرنے پڑے ہیں تاکہ محض اپنے قیاس سے بطور لطیفہ کے آپ کو حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا بیٹا بنا دیا جائے بظاہر ہمیں معاف کیا جائے یہ ایسی ہی بات ہے جیسے کہ مشہور بگلا پکڑنے کی تقریب۔

آپ کے خیال میں چونکہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام زمانا خاتم النبیین علیہ السلام سے پہلے ہو چکے ہیں اس لئے آپ کو یہ دور از قیاس قیاس آرائی کرنی پڑی ہے۔ یعنی حضرت صدیقہ پر ظاہر ہونے والے مرد سوی کو شبیہ محمد میں پیش کرنا پڑا ہے۔ (باقی)

جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے اعلان کیا جاتا ہے کہ اس سال مجلس مشاورت کا اجلاس ۲۲، ۲۳، ۲۴ امان ۱۳۴۲ھش مطابق ۲۲-۲۳-۲۴ مارچ ۱۹۶۳ء و بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار ہو گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کو چاہیئے کہ اپنی اپنی جماعتوں کے نمائندوں کا انتخاب کر کے دفتر ہذا میں اطلاع دیں

سیکرٹری مجلس مشاورت
پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

سیرالیون (مغربی افریقہ) میں جماعتِ احمدیہ کی چودھویں سالانہ کانفرنس

ملک کے طول و عرض سے احمدی احباب کے علاوہ لائبیریا اور گیمبیا کے نمائندگان کی شرکت

اسلام اور احمدیت کی صداقت پر پُر تقاریر

مرتبہ مبشر غلام احمد صاحب نسیم بی۔اے بتوسط وکالت تبشیر

سیرالیون میں جماعتہائے احمدیہ کی چودھویں سالانہ کانفرنس مورخہ ۷، ۸، ۹۔ دسمبر ۱۹۶۲ء کو نہایت کامیابی کے ساتھ منعقد ہوئی۔ قریباً دو ماہ قبل کانفرنس کی تاریخیں مقرر کر کے جماعتوں کو بذریعہ سرکلر لیٹر اور اخبار اطلاع پہنچا دی گئی۔ کانفرنس کے انعقاد سے قریباً دو ہفتے قبل ریڈیو اور اخبارات میں بھی خبریں شائع ہوئیں۔ اس سال کانفرنس کو یہ امتیاز حاصل تھا کہ سیرالیون مشن نے غانا نائیجیریا، لائبیریا اور گیمبیا کے انچارج مبلغین کو بھی شمولیت کی دعوت دی اور ادھر حسنِ اتفاق سے ہمارے جرمن نومسلم مسٹر نکولسکی بھی تشریف لے آئے ان کی آمد پر ریڈیو نے بڑے اہتمام کے ساتھ خبر شائع کی۔ کانفرنس میں ابھی دو دن باقی تھے کہ انچارج صاحب غانا مشن مع پریذیڈنٹ صاحب جماعت ہائے احمدیہ غانا اور انچارج صاحب لائبیریا مشن بھی تشریف لے آئے۔

۷ دسمبر پہلا اجلاس

پہلا اجلاس پیرامونٹ چیف ناصرالدین صاحب گمانگا وائس پریذیڈنٹ جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون کی صدارت میں شروع ہوا تلاوت قرآن کریم مولوی اقبال احمد صاحب نے کی اسکے بعد صاحبِ صدر نے کانفرنس کا افتتاح کیا۔ مکرم امیر صاحب نے افتتاحی تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ کانفرنس دراصل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قائم کردہ جلسہ سالانہ کا ہی ایک حصہ ہے۔ سیرالیون میں ۱۹۴۶ء میں پہلی سالانہ کانفرنس ہوئی تھی اس وقت سے جماعت اس ملک میں برابر ترقی کر رہی ہے۔ اگرچہ ہمارے ذرائع محدود ہیں تاہم کام کی رفتار حوصلہ افزا ہے۔

اسکے بعد مکرم امیر صاحب نے صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر کی طرف سے آمدہ پیغام حاضرین جلسہ کو پڑھ کر سنایا جس میں صاحبزادہ صاحب موصوف نے کانفرنس میں شامل ہونے والوں کو پیغامِ تہنیت دیتے ہوئے انکو زیادہ سے زیادہ قربانیاں کرنے اور مشکلات کا خیال کئے بغیر قدم آگے بڑھانے کی تلقین کی تھی اور احباب جماعت کو نصیحت کی گئی تھی کہ وہ اسلام کی تعلیمات کا مجسم نمونہ بن کر دکھائیں۔ اصل تبلیغ یہی ہے کہ صحیح نمونہ پیش کیا جائے۔ اس پیغام میں احباب کو یقین دلایا گیا تھا کہ اگر وہ اپنی کوششیں جاری رکھیں تو وہ دن دور نہیں جبکہ اللہ تعالیٰ ان کی ان حقیر کوششوں کو بار آور کرے گا اور ان کے ذریعہ اسلام اور احمدیت کا دنیا میں بول بالا ہو گا۔

دوسری تقریر مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم انچارج غانا مشن کی تھی۔ انہوں نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا قوموں کے سامنے ترقی کے میدان میں مشکلات بھی آتی ہیں اور خوشی کے ایام بھی۔ لیکن قومیں اگر مشکلات کا مقابلہ کرتی جائیں تو ان کے لئے کامیابی یقینی ہو جاتی ہے۔ جو قومیں خدا تعالیٰ پر یقین رکھتی ہیں اور برابر کوشش کرتی چلی جاتی ہیں بالآخر ان کے لئے کامیابی کا دن آجاتا ہے۔ جو خدا تعالیٰ کو چھوڑ دیتی ہیں اور اس سے منہ موڑ لیتی ہیں بالآخر وہ ناکامی کا منہ دیکھتی ہیں۔ ہم یہاں اسلئے جمع ہوئے ہیں تاکہ یہ ظاہر کر دیں کہ خدا تعالیٰ کے وعدے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے تھے بڑی آب و تاب سے پورے ہو رہے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کی غرض آپ کے ایک الہام میں یہ بیان ہوئی ہے "یحی الدین و یقیم الشریعۃ" یعنی آپ کی بعثت کی غرض یہ ہے کہ آپ دین کو زندہ کریں اور شریعت کو دنیا میں قائم کر دیں۔ حضورؑ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اسلئے مبعوث کیا ہے تا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت دنیا میں قائم کریں۔ پھر فرماتے ہیں کہ وہ وقت نزدیک ہے جب اسلام کا تمام دنیا میں بول بالا ہو گا۔ مشکلات آئیں گی مگر اللہ تعالیٰ اپنے وعدوں کو پورا کرے گا نئی دنیا اور نیا آسمان بنے گا اور لوگ اسلام میں تیزی سے داخل ہوں گے۔

آپ نے فرمایا کہ آپ لوگوں کا یہاں پر جمع ہونا اس بات کا ثبوت ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جو کچھ فرمایا تھا وہ پورا ہو رہا ہے۔

مکرم حافظ بشیرالدین عبیداللہ صاحب نے "اطمینان قلب" اور اس کے حصول کے ذرائع کے موضوع پر حاضرین سے خطاب فرمایا اور بتایا کہ اطمینان قلب اللہ تعالیٰ کی رضا پر چلنے سے حاصل ہوتا ہے۔

مکرم حمید اللہ صاحب ظفر نے تعلیم کی اہمیت پر تقریر کرتے ہوئے اسلام کا نظریہ حصولِ تعلیم کے بارہ میں بیان کیا۔

پہلے اجلاس کے اختتام پر صدر صاحب نے مکرم ناصر نکولسکی صاحب آف جرمنی اور مکرم (M. W. Arthur) محمد آرتھر صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ غانا کا تعارف کرایا اور بتایا کہ کس طرح انہیں اسلام اور احمدیت کی نعمت نصیب ہوئی۔

دوسرا اجلاس

دوسرا اجلاس زیر صدارت چیف Vandy V. Kallon دو بجے بعد دوپہر شروع ہوا۔ مکرم حافظ بشیرالدین صاحب نے تلاوت قرآن کریم کی اور مکرم اقبال احمد صاحب نے درثمین عربی میں سے چند اشعار آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مدح میں پڑھ کر حاضرین کو محظوظ کیا۔

مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد نے عائلی زندگی کے موضوع پر تقریر فرمائی۔

موسیٰ سوا جو ہمارے لوکل مبلغ ہیں انہوں نے تقریر کرتے ہوئے عیسائیت کے عقیدہ تثلیث کو دلائل عقلیہ و نقلیہ سے باطل ثابت کیا۔ اور اسلامی تعلیم جو واحدانیت پر مبنی ہے کو ایک مثالی تعلیم قرار دیا۔

دوسرے اجلاس کی تیسری تقریر خاکسار کی تھی جس کا موضوع حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت اور اس کی غرض و غایت تھا۔

مگبا کمارا (Magba Kamara) جو بنکاک جاتے ہوئے ربوہ بھی گئے تھے نے تقریر کرتے ہوئے احمدیہ جماعت کی امتیازی خصوصیت کے بارہ میں اپنے ربوہ کے دورے کے تاثرات بیان کئے آپ نے بتایا کہ میں نے قریباً ساری دنیا کا چکر لگایا ہے اور مختلف ممالک میں مذاہب کا مطالعہ کیا مگر بالآخر

وہ اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ اسلام اور احمدیت کی تعلیم میں ہی دنیا کی نجات ہے۔ احمدیہ جماعت میں اسلامی اخوت موجود ہے جس کا مظاہرہ کراچی، لاہور اور ربوہ پہنچنے پر جماعت نے کیا۔ جب وہ کراچی پہنچے تو رات کا وقت تھا مگر پھر بھی کراچی کی جماعت ان کے استقبال کے لئے ائرپورٹ پر موجود تھی۔

لاہور پہنچنے پر جماعت کے سرکردہ احباب نے بڑی گرم جوشی سے خوش آمدید کہا اور بھائیوں کی طرح سلوک کیا۔ ربوہ پہنچنے پر قریباً چار ہزار افراد نے استقبال کیا جس سے وہ بہت متاثر ہوئے۔

آپ نے کہا کہ دنیا کی بڑی بڑی مساجد میں میں نماز کے لئے حاضر ہوا مگر ربوہ کی مسجد مبارک میں نمازیوں کی جو حاضری تھی وہ میں نے کسی اور مسجد میں نہیں دیکھی۔

۸ دسمبر کا پہلا اجلاس

یہ اجلاس زیر صدارت محمد آرتھر صاحب (M. W. Arther) پریذیڈنٹ جماعتِ احمدیہ غانا شروع ہوا۔ انہوں نے اجلاس کی کارروائی شروع کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ الحاج مولانا نذیر احمد صاحب علی مرحوم کی ان تھک مساعی کی زندہ دلیل ہیں۔ ان کی قربانیاں اور ان تھک کوششیں ہی دراصل دنیا کے اس حصہ میں اسلام کے احیاء کا موجب ہوئی ہیں۔ وہ اسلام کے ایک نڈر سپاہی تھے۔ باوجود صحت کی کمزوری کے انہوں نے بہت زیادہ کام کیا۔ ہمیں بھی چاہیئے کہ ہم ان کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے اسلام کے لئے قربانیاں کریں۔

تیجر بونگے (Bongay) نے مشن کی کارگزاری کی مختصر رپورٹ پڑھ کر سنائی جس میں مشن کے اہم کاموں کا جائزہ لیا گیا تھا۔

آپ نے بتایا کہ دورانِ سال میں کبالہ میں دو نئے سکول جاری کئے گئے۔

دورانِ سال چھ جمعہ کے خطبے ریڈیو سیرالیون سے براڈ کاسٹ کئے گئے۔ ۲۸۰ افراد بیعت کر کے اسلام میں داخل ہوئے اور بعض نئی جماعتوں کا قیام بھی عمل میں آیا مشن کا اخبار باقاعدگی سے شائع ہوتا رہا۔ فری ٹاؤن میں مشن ہاؤس اور مسجد کی تعمیر کے لئے کوششیں کی گئیں جن کے نتائج حوصلہ افزا ہیں۔ (باقی)

درخواست دعا۔ برادرم ملک عبدالرحمٰن صاحب مینیجنگ ڈائرکٹر ایشیا فرٹیلائزر کمپنی و مالک سنٹرل فلور ملز قصور ایک لمبے عرصہ سے بیمار ہیں اور بہت کمزور ہو گئے ہیں۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ برادرم محترم کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے (ملک ناصرالدین خان بی۔اے انسپکٹر پاکستان ویسٹرن ریلوے لاہور)

پیچھے رہنے والی جماعتوں کے احباب سے اپیل

(از مکرم میاں عبدالحق صاحب رامہ ناظر بیت المال)

اللہ تعالیٰ نے سورہ انفال کے تیسرے رکوع میں فرمایا ہے:۔

یاایھا الذین اٰمنوا استجیبوا
للہ وللرسول اذا دعاکم لما
یحییکم واعلموا ان اللہ
یحول بین المرء وقلبہ و
انہ الیہ تحشرون ۝
واتقوا فتنۃ لا تصیبن
الذین ظلموا منکم خاصۃ
واعلموا ان اللہ شدید العقاب

کہ اے مومنو! تم اللہ اور رسول کی مانو جب کہ وہ تمہیں اس چیز کی طرف بلا رہا ہے جو تمہیں زندہ کرے گی (اور زندہ رکھے گی اور جس کے ذریعہ تم ایسی زندگیاں بسر کرنے کے قابل ہو جاؤ گے جو زندگی کہلانے کی مستحق ہیں)، اور یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ انسان اور اس کے دل میں حائل ہے (اور اس کی شاہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہے) اور یہ کہ تمہیں اکٹھا کر کے اسی کی طرف لے جایا جائے گا پس (تم اجتماعی زندگی کے خطرات سے کبھی غافل نہ ہونا اور اللہ اور رسول کی نافرمانی کی وجہ سے جو خطرات تم میں سے کسی شخص کو درپیش آ سکتے ہیں ان سے بچنے کے لئے سب کے سب مل کر ہر ممکن جدوجہد کرنا) اور ڈرتے رہنا کہ کوئی بھی فتنہ (جو تم میں سے بعض ظالموں کی بے راہ روی سے پیدا ہوگا وہ) صرف ان لوگوں کو ہی اپنی لپیٹ میں نہیں لے گا جنہوں نے تم میں سے بے راہ روی اختیار کی ہوگی (بلکہ اس کا اثر دوسروں پر بھی پڑے گا پس ان سے بچنے کے لئے بھرپور کوشش جاری رکھنا ورنہ) یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ کا عذاب بہت سخت ہوتا ہے۔

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے قومی ترقی کا ایک بیش بہا گر بیان فرمایا ہے اور الٰہی جماعتوں میں شامل ہونے والوں سے بڑھ کر جماعتی ترقی کا محتاج اور حریص اور کون کون ہو سکتا ہے پس ہمیں پورے عزم واحتیاط اور مکمل ضبط واستقلال کے ساتھ اس نسخہ پر عمل کرتے رہنا چاہیئے جو یہ ہے کہ اپنے اردگرد کے مومنوں کے اعمال کا جائزہ لیتے رہو اور انہیں ہر قسم کی بے عملی اور بداعمالی سے بچانے کے لئے مقدور بھر کوشش کرتے رہا کرو کیونکہ ان میں سے کسی ایک کی کوتاہیوں اور لغزشوں کا اثر اسی کی ذات تک ہی محدود نہیں رہے گا بلکہ اس کا اثر دوسروں پر بھی پڑے گا اور اس کا خمیازہ ایک حد تک دوسروں کو بھی بھگتنا پڑے گا۔

آج ہم محض اللہ تعالیٰ کی خاطر اس کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے دین کی اشاعت کے لئے میدان جہاد میں صف باندھے ہوئے سرگرم عمل ہیں کیا کوئی شخص یہ گمان کر سکتا ہے کہ وہ میدان جہاد میں اپنے جوہر دکھا سکے گا اگر اس کے دائیں بائیں ایسے احباب کھڑے ہوں جو کمزور ہوں یا بزدل ہوں یا انہیں جہاد کا دلی شوق نہ ہو یونہی دیکھا دیکھی مومنوں کے ساتھ کھڑے ہو گئے ہوں آج صرف جہاد کی شکل بدل گئی ہے اس کی اہمیت یا اس کے ثواب میں کوئی کمی نہیں آئی آج دین کی حفاظت کے لئے تلوار اٹھانے کی ضرورت نہیں رہی جو جہادِ اصغر تھا لیکن جہاد اکبر یعنی اصلاح نفس کی اسی طرح ضرورت ہے جیسے قرون اولیٰ میں تھی اللہ کی راہ میں اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کرنے کی ویسی ہی ضرورت ہے اور اس کی راہ میں اپنے مالوں کے ذریعہ جہاد کرنے کی بھی ویسی ہی ضرورت ہے پس آج بھی جو شخص اسلامی بنیاد پر یعنی خلیفۂ وقت کے احکام کے مطابق جان اور مال کی پوری قربانی کرنا چاہے اس کا فرض ہے کہ نہ صرف خود اس معیار کے مطابق قربانی کرے بلکہ اپنے اردگرد تمام احباب کا بھی خیال رکھے کہ وہ بھی اپنا فرض ادا کرتے رہیں ورنہ ان کی سستی اور غفلت کے اثر سے یہ خود بھی نہیں بچ سکے گا اور اس کی قربانی اور ایثار کا وہ شاندار نتیجہ کبھی نہیں نکل سکتا جو اس صورت میں نکلتا اگر کبھی یکساں طور پر قربانی کرتے اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں قدم سے قدم ملا کر آگے بڑھتے۔

یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کا احسان ہے کہ اس نے ہمیں حضرت مسیح موعودؑ کے خادموں میں شامل ہونے کی سعادت بخشی اور پھر ہماری غالب اکثریت کو اسی جوش اور ہمت سے سلسلہ کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائی جو اس کی خدمت کا حق ہے اسی طرح بیشتر جماعتیں مالی قربانی میں بھی پیش پیش ہیں لیکن بعض جماعتیں مالی جہاد میں خطرناک حد تک پیچھے رہتی جا رہی ہیں ان میں بعض بڑی بڑی جماعتیں بھی ہیں جن کے ذمہ گذشتہ سالوں کے کافی بقائے چلے آ رہے ہیں اور ان سب کی سال رواں کی وصولی اتنی کم ہے کہ اگر وہ آگے آنے کے لئے خاص جدوجہد شروع نہ کریں تو ان کا ابھرنا خصوصاً بعض چندوں کے متعلق مشکل سے مشکل ہوتا چلا جائے گا الا ماشاء اللہ بعض جماعتیں ایسی بھی ہیں کہ ان کی چندہ عام و حصہ آمد کی وصولی تو اتنی کم نہیں بلکہ بعض جماعتوں کی ان چندوں کی وصولی تو بہت اعلیٰ ہے لیکن وہ چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی میں بہت پیچھے ہیں اسی طرح بعض جماعتیں چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی میں تو پیش پیش ہیں یا اس چندہ کی وصولی میں خطرناک کمی نہیں لیکن چندہ عام و حصہ آمد کی ادائیگی میں زیادہ پیچھے رہی جاتی ہیں۔

خاکسار کی یہ اپیل عہدہ داروں سے نہیں بلکہ ایسی جماعتوں کے تمام افراد سے التجا کرتا ہے، خاکسار ان جماعتوں کے مخلصین سے بھی اپیل کرتا ہے اور دوسرے احباب سے بھی کیونکہ کچھ نہ کچھ چندہ تو ضرور آ رہا ہے اس لئے معلوم ہوتا ہے کہ ہر جماعت میں ضرور مخلص احباب بھی موجود ہیں اور جیسا کہ اوپر ذکر کیا گیا ہے بعض جماعتیں تو ایک قسم کے چندوں میں بہت آگے ہیں لیکن دوسرے چندہ میں بہت ہی پیچھے ہیں چونکہ ہر قسم کے چندوں میں متوازن ترقی ہونا چاہیئے اس لئے خاکسار ان تمام جماعتوں کے احباب اور عہدہ داروں سے یکساں طور پر اپیل کرتا ہے کہ وہ اپنے فرائض کو پہچانیں زمانہ کی نزاکت کو دیکھیں اپنے عہد بیعت کا دھیان کریں ان برکات کا خیال کریں جو الٰہی سلسلوں کی خدمت کرنے والوں کو مل رہی ہیں اور آئندہ زیادہ وسیع اور اعلیٰ پیمانہ پر ملیں گی۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ ان آیات کے آگے جو اوپر نقل کی گئی ہیں فرماتا ہے:۔

واذکروا اذ انتم قلیل
مستضعفون فی الارض
تخافون ان یتخطفکم الناس
فاٰوٰکم وایدکم بنصرہ
ورزقکم من الطیبٰت لعلکم
تشکرون یاایھا الذین
اٰمنوا لا تخونوا اللہ والرسول
وتخونوا اماناتکم وانتم
تعلمون۔ واعلموا انما
اموالکم واولادکم فتنۃ
وان اللہ عندہ اجر عظیم
یاایھا الذین اٰمنوا ان
تتقوا اللہ یجعل لکم فرقانا
ویکفر عنکم سیاٰتکم ویغفر
لکم واللہ ذو الفضل العظیم

تم یاد کرو جب تم تھوڑے تھے اور ملک میں بہت کمزور سمجھے جاتے تھے اور ڈرتے رہتے تھے کہ دوسرے لوگ تمہیں تباہ نہ کر دیں اس کے باوجود اللہ تعالیٰ نے تمہیں اپنی پناہ میں رکھا اور اپنی مدد کو تمہارے شامل حال رکھا۔ اور تمہیں پاکیزہ روزی مہیا کی تا تم شکر گزار ہو پس اے مومنو! تم اللہ اور رسول کی خیانت نہ کرو (بیعت کر کے ان کی نافرمانی نہ کرو) اور سمجھتے بوجھتے ہوئے تم اپنی امانتوں میں خیانت نہ کرو (اپنی ذمہ داریوں میں کوتاہی نہ کرو) خوب یاد رکھو کہ تمہارے مال اور تمہاری اولادیں تو ایک فتنہ (آزمائش) ہیں (اگر تم ان کی خاطر خدا کو چھوڑ دو گے تو اللہ تعالیٰ انہیں کی وجہ سے اور انہیں کے ذریعہ تمہیں عذاب دے گا اور اگر تم ان کی خاطر سلسلہ کی خدمت سے منہ نہیں موڑو گے تو ان مالوں اور اولادوں کو تمہارے لئے خوشی کا اور راحت کا ذریعہ بنائے گا اور یہ بھی مت بھولو کہ) اللہ تعالیٰ کے ہاں تمہاری خاطر بہت بڑا اجر ہے (جو اس دنیا میں بھی ایک حد تک تمہیں مل رہا ہے اور بعد میں اور بڑھ کر ملے گا اور آخرت میں اس سے بھی بڑھ کر ملے گا)

اے مومنو! اگر تم اللہ کا تقویٰ اختیار کرو گے تو اللہ تعالیٰ تمہارے لئے بڑے امتیاز کا سامان پیدا کر دے گا (تمہیں سب سے زیادہ ممتاز بنا دے گا جیسا کہ وہ پہلے ماموروں کے خادموں کو بناتا رہا ہے) اور تمہاری بدیاں اور کوتاہیاں تم سے دور کر دے گا اور (تمہارے گناہ) تمہیں معاف کر دے گا اور اللہ تعالیٰ بہت بڑے فضلوں والا ہے۔

پس ان جماعتوں کے تمام احباب سے التماس ہے کہ سب مل کر اللہ کی راہ میں جہاد کریں اس میدان میں ایک دوسرے کو سہارا دیں ایک دوسرے کو سمجھائیں اور جس جس چندہ کی وصولی میں کمی ہے اسے پورا کریں۔ جس امام (علیہ الصلوٰۃ والسلام) نے وصیت کی داغ بیل ڈالی اسی امام نے چندہ جلسہ سالانہ کی تحریک جاری فرمائی اور جس امام (ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز) نے چندہ عام کی شرح مقرر کی اسی امام نے چندہ جلسہ سالانہ کی شرح مقرر کی اور انہیں اپنے اماموں نے آپ کو اس خدمت کے لئے بلایا اور بلا رہے ہیں جنہیں خود ذات باری تعالیٰ نے رشد و ہدایت کے مقام پر کھڑا کیا ہے" پس کوشش کرو اور اپنے لئے جماعت میں ایک نیک مقام پیدا کرو اور کوشش کرو کہ تمہیں دنیا میں بھی نیک مقام حاصل ہو" (المصلح الموعود)

واٰخر دعوانا ان الحمد للہ
رب العالمین۔

موضع کیسراں میں احمدیہ مسجد

مسجد احمدیہ موضع کیسراں تحصیل پنڈی گھیب ضلع کیمبل پور عرصہ ایک سال سے زیر تعمیر تھی ۲۱/۱/۶۳ کو چھت ڈال کر مکمل کر دی گئی ہے اس کے تمام تر مصارف منشی عبدالحمید صاحب صدر جماعت احمدیہ کیسراں نے برداشت کئے اور کام میں مقامی جماعت کے انصار اللہ۔ خدام الاحمدیہ و بچگان نے حصہ لیا۔ ابھی برآمدہ غسلخانے صحن وغیرہ کا کام باقی ہے احباب دعا فرما دیں کہ ہمیں ہر طرح سے تکمیل مسجد کی اور اس کو آباد کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

محمد صدیق سکرٹری مال جماعت احمدیہ کیسراں
تحصیل پنڈی گھیب۔ ضلع کیمبل پور

درخواستہائے دعا

میرا بھائی عزیزم مشتاق احمد عرصہ سے بیمار ہے اسے دل کے دورے پڑتے ہیں بزرگان سلسلہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اسے جلد صحت یاب کرے آمین۔ (عرفان احمد دریا خان مری)

۲۔ خاکسار کی ہمشیرہ ایک ماہ سے سخت بیمار ہے کامل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(خواجہ محمد احمد)

فہرست وعدہ جات چندہ تعمیر دفتر وقف جدید

سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تحریک پر مندرجہ ذیل احباب نے تعمیر دفتر وقف جدید کے لئے وعدے اور نقد چندہ ارسال فرمایا ہے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان تمام بہن بھائیوں کو اجر عظیم عطا فرمائے اور دیگر احباب کرام کو ان کے نیک نمونہ پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔ ناظم مال وقف جدید

نام	روپے	پیسے
صاحبزادی سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ ربوہ	۲۵	..
مکرم حاجی عبدالرحمن صاحب رئیس باندھی	۱۰۰۰	..
منجانب اہلیہ راشدہ مبارکہ صاحبہ	۱۰۰	..
رئیس محمد عبداللہ صاحب باندھی	۲۰۰	..
" عبدالقادر صاحب "	۲۰۰	..
منجانب والدہ صاحبہ	۱۰۰	..
چوہدری صادق احمد صاحب دریا خاں مری	۱۰۰	..
مولوی عطاء اللہ صاحب جمال پور	۱۰۰	..
چوہدری بشیر احمد صاحب امیر جماعت گجرات	۱۰۰	..
" محمد عبدالسمیع صاحب شیخوپورہ	۵۰	..
ملک منور احمد صاحب عمر دارالرحمت شرقی	۱۰	..
حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مولوی غلام احمد صاحب	۲	..
احباب کرام زرعی کالج ٹنڈو جام	۱۲	۵۰
میاں محمد نصیب صاحب عارف کوئٹہ	۱۰	..
بشیر احمد اسٹیشن پریم نگر	۷	..
مبارک احمد صاحب شاد کراچی	۱۰	..
ڈاکٹر شیر محمد صاحب عالی ربوہ	۱۰	..
مولوی محمد اسمٰعیل صاحب نیئر اکال گڑھ	۶	۲۵
ملک محمد شفیع صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ	۲۰	..
منجانب اہلیہ صاحبہ مرحومہ	۱۰	..
ہدایت اللہ خاں صاحب ربوہ	۴	..
ڈاکٹر سید امتیاز احمد صاحب پاکپتن	۱۰	..
مرزا غلام حیدر صاحب وکیل نوشہرہ	۵	..
مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر واقف زندگی	۲	..
چوہدری محمد اسلم صاحب باندھی	۱۰	..
چوہدری جمیل احمد صاحب "	۵	..
عبدالسمیع صاحب "	۵	..
اقبال حیدر صاحب "	۵	..
مبارک احمد صاحب جمال پور	۵	..

سیالکوٹ لائنز کلب میں پرنسپل گھٹیالیاں کالج کا لیکچر

مورخہ ۲۵ ۔جنوری ۶۳ء سیالکوٹ کے مشہور لائنز (LIONS) کلب کے زیر اہتمام مرے کالج کے وسیع ہال میں ایک مجلس مذاکرہ منعقد ہوئی جس میں شہر کے چیدہ بیرسٹروں اور کالجوں کے پروفیسر صاحبان نے حصہ لیا اس مجلس میں موضوع یہ تھا کہ "اخلاق کی ترقی صرف اللہ تعالیٰ کے تصور کی بنیاد پر ہی ہو سکتی ہے" اس مجلس میں عبدالسلام صاحب اختر ایم اے نے بھی انگریزی میں لیکچر دیا جس سے کہ سامعین بہت متاثر ہوئے۔

تقریر کے بعد مرے کالج کے پرنسپل جناب ڈبلیو تھامس صاحب نے فرمایا کہ اختر صاحب کی تقریر اپنے دلائل اور اثر کے لحاظ سے دوسرے مقرر صاحبان (جن میں بعض انگریز پادری بھی شامل تھے) بدرجہا بہتر تھی۔ اختر صاحب نے اپنی تقریر میں ثابت کیا کہ اللہ تعالیٰ کے تصور کے بغیر اخلاق ترقی کر سکتے ہیں اور نہ روحانیت۔ بلکہ ہماری مادی ترقی بھی اگر اس میں تصور الٰہی کا خانہ خالی۔ تباہی کا موجب ہو سکتی ہے۔

(منور احمد ایم اے سٹاف سیکرٹری)

اعتکاف میں بیٹھنے والی بہنوں کیلئے ایک ضروری اعلان

جن بہنوں نے مسجد مبارک ربوہ میں اعتکاف میں بیٹھنا ہو وہ ۱۵ ماہ رمضان المبارک تک دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ میں درخواستیں بھجوا دیں اس تاریخ کے بعد جو درخواست آئے گی وہ منظوری والی درخواستوں میں شامل نہ ہو سکے گی۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

اعلان دارالقضاء

محترمہ رشیدہ بی بی صاحبہ ساکن زبیری کالونی نے لکھا ہے کہ میرے خاوند مکرم قریشی عبدالسلام صاحب ولد مکرم قریشی عبدالرحیم صاحب سابق سکونت محلہ دارالفتوح قادیان حال کراچی فوت ہو گئے ہیں مرحوم کے نام ۱۰ مرلہ اراضی ربوہ میں خریدی ہوئی ہے یہ زمین میرے نام منتقل کی جائے میرے علاوہ مرحوم کے وارث یہ ہیں ۱۔ ریاض احمد (۲) محمود احمد (۳) نثار احمد (۴) افتخار احمد پسران ۔(۵) پروین اختر (۶) بشیر اختر دختران ۔اگر اس پر کسی وارث وغیرہ کو کوئی اعتراض ہو تو ۳۰ یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

تعمیر مساجد ممالک بیرون صدقہ جاریہ ہے

اس صدقہ جاریہ میں جن مخلصین نے پانچ روپیہ یا اس سے زائد حصہ لیا ہے ان کے اسماء گرامی درج ذیل ہیں فجزاہم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔ قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

نمبر	نام	روپے	پیسے
۲۱	مکرم نوابزادہ محمد امین خاں صاحب بھوں (سرحد)	۱۰۰	..
۲۲	" سید بشیر احمد صاحب نوشہرہ چھاؤنی	۴۰	..
۲۳	احباب جماعت احمدیہ کریم نگر بذریعہ مکرم عنایت اللہ صاحب	۵	..
۲۴	" " کیمل پور " عبدالرحمن صاحب	۲۵	..
۲۵	دکانداران گول بازار ربوہ بذریعہ مرزا عبدالحق صاحب شاکر واقف زندگی	۱۲۶	۴۷
۲۶	مکرم چوہدری ظفر احمد صاحب ہاشمی سیالکوٹ	۹	..
۲۷	" عبدالحق صاحب دارالصدر غربی ربوہ	۵	..
۲۸	محترمہ مختار بیگم صاحبہ ریلوے کے ضلع سیالکوٹ	۲۴	۳۷
۲۹	لجنہ اماء اللہ احمد آباد سٹیٹ (سندھ) بذریعہ دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ	۶۴	..
۳۰	دکانداران دارالرحمت وسطی ربوہ بذریعہ چوہدری محمد ابراہیم صاحب رشید	۳۵	۲۵
۳۱	عبدالرحمن صاحب معلم دفتر وقف جدید بھکی ضلع شیخوپورہ	۵	..
۳۲	محترمہ بیگم سید عبدالغفور صاحب لاہور	۵	..
۳۳	مکرم مولوی عبدالرحیم صاحب	۱۰	..
۳۴	جماعت احمدیہ قمر آباد سندھ بذریعہ مکرم چوہدری قمر الدین صاحب	۴۴	۸۵
۳۵	مکرم چوہدری محمد عبداللہ صاحب گوٹھ امام بخش سندھ	۵۰	..
۳۶	جماعت احمدیہ ملتان شہر بذریعہ مکرم غلام رسول صاحب	۲۷	..
۳۷	مکرم محبوب احمد صاحب وحدت کالونی لاہور	۱۲	..
۳۸	احباب جماعت احمدیہ حلقہ سول لائن لاہور بذریعہ چوہدری نور احمد خاں صاحب	۶۳	..
۳۹	احباب جماعت احمدیہ جہلم شہر بذریعہ مکرم عبدالرحیم صاحب	۶	۵۰
۴۰	مکرم احمد صادق صاحب ایسٹ پاکستان	۵	..

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

بیت العطاء کی بنیاد اور درخواست دعا

۲۱ جنوری ۶۳ء بروز پیر حضرت قاضی محمد عبداللہ صاحب نے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ۳۱۳ صحابہ میں سے ہیں خاکسار کے مکان واقعہ محلہ دارالرحمت وسطی کی بنیاد رکھی، اس اینٹ پر حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی۔ حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب اور حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری نے بھی دعا فرمائی۔ مگر وہ بیماری اور معذوری کے باعث تشریف نہ لا سکے حضرت قاضی صاحب کے علاوہ محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس اور دیگر بہت سے احباب نے بھی بنیاد رکھنے میں شمولیت فرمائی اور دعا فرمائی۔ دوسرے دوستوں سے بھی درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس مکان کو ہر لحاظ سے بابرکت بنائے اس میں بسنے والے ہمیں افضال الٰہیہ کے وارث رہیں اللھم آمین۔ (ابو العطاء جالندھری)

شکریۂ احباب

ان تمام بزرگوں۔ بھائیوں اور بہنوں کے ہم بے حد ممنون ہیں جنہوں نے ہمارے والد حضرت قاضی محمد یوسف صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات پر ہمیں تعزیتی خطوط یا تار دیئے تھے یا خود تشریف لائے تھے۔

چونکہ فرداً فرداً جواب دینے مشکل ہیں اس لئے بذریعہ اخبار اپنی والدہ محترمہ بھائیوں اور دیگر تمام لواحقین کی طرف سے سب کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔ بزرگان سلسلہ اور درد دلشان قادیان سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ ہم سب کے لئے صبر کی دعا فرمائیں نیز دعا فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے نیک کارناموں کو زندہ رکھنے کی ہمیں توفیق بخشے۔ اور ہم سب کا ہر حالت میں حافظ و ناصر ہو۔ (اہلیہ ڈاکٹر بشیر احمد بنت حضرت قاضی محمد یوسف صاحب مرحوم مغفور سابق امیر جماعت ہائے احمدیہ صوبہ سرحد)

پاکستان اور بیرونی ممالک کی بعض اہم خبروں کا خلاصہ

• تہران ۳۰ جنوری۔ ایران کی وزارت داخلہ کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ شاہ کے اصلاحی پروگرام پر گذشتہ ہفتہ کے دن قومی سطح پر جو ریفرنڈم کروایا گیا تھا اس میں سماجی اصلاحات کے حق میں پانچ لاکھ انسٹھ ہزار آٹھ سو اکہتر افراد نے رائے دی جب کہ صرف چار ہزار ایک سو پندرہ افراد نے اس کے خلاف ووٹ ڈالے۔ پروگرام میں نجی زمین کی بڑی بڑی ملکیتوں کی تقسیم، لازمی تعلیم، کارخانوں کے منافع میں قومی حصہ، جنگلات کو قومیانے اور نئے انتخابی قوانین کی تشکیل جیسے اہم مسائل شامل تھے ایک اطلاع کے مطابق شہنشاہ ایران نے ریفرنڈم کے نتائج کا اعلان ہونے کے بعد ریڈیو پر قوم سے خطاب کیا۔ آپ نے عوام کو بہتر مستقبل کے لئے گہرے تعاون سے مل جل کر کام کرنے کی تلقین کی شاہ نے کہا کہ غلامی کے بندھن توڑے جا چکے ہیں اور ۵، فی صد لوگوں نے آزادی کے حق میں رائے دی ہے

• لاہور ۳۰ جنوری مغربی افریقہ کے وزیر خزانہ شیخ مسعود صادق نے کل یہاں کہا حکومت کی پالیسی یہ ہے کہ انتہائی ضروری اور ہنگامی قسم کے انتظامی قوانین بذریعہ آرڈی ننس نافذ کئے جائیں وزیر خزانہ نے جو ہوائی اڈے پر نیپالی تجارتی وفد کے استقبال کے لئے موجود تھے اخبار نویسوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ انتہائی ضروری اور ہنگامی ضرورت کے قوانین کے علاوہ دوسرے قوانین بل کی صورت میں مغربی پاکستان اسمبلی میں پیش کئے جائیں گے تاکہ ارکان اسمبلی ان میں ترامیم کر سکیں اور قانون سازی میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔ ایک اخبار نویس نے ان کی توجہ ان کے اس بیان کی طرف دلائی جس میں انہوں نے کہا تھا کہ بعض سابق سیاستدانوں کو معمولی غلطیوں اور فرد گذاشتوں پر ایبڈو کے تحت نااہل قرار دے دیا گیا ہے اور اس وجہ سے وہ سابق پنجاب کے چھ سیاستدانوں پر سے پابندیاں ختم کرنے کے لئے صدر مملکت سے درخواست کریں گے۔ شیخ مسعود صادق نے کہا کہ انہوں نے جس رائے کا اظہار کیا تھا۔ اس پر وہ اب بھی قائم ہیں۔ ان سے چھ سیاستدانوں کے ناموں کے بارے میں پوچھا گیا۔ تو انہوں نے نام بتانے سے انکار کر دیا۔

• نئی دہلی ۳۰ جنوری، بھارت میں برٹش انفارمیشن سروس کے ڈائرکٹر ڈونالڈ ایس کیر نے کل مدراس میں اخبار نویسوں سے ایک ملاقات میں کہا کہ موجودہ ہنگامی حالت کے دوران برطانیہ کو بھارت کے جو فوجی راز معلوم ہوئے ہیں وہ پاکستان کو بتائے نہیں جا سکتے۔ ڈاکٹر کر نے کہا۔ پاکستان کو اس کی سینٹو اور سیٹو کی رکنیت یہ حق نہیں دیتی کہ برطانیہ یا امریکہ اسے بھارت کے فوجی راز بتائیں۔ آپ نے کہا بھارت جن باتوں کو فوجی راز خیال کرتا ہے۔ ان کے تحفظ کے لئے وہ برطانیہ اور امریکہ سے مل کر انتظام کر سکتا۔

• واشنگٹن ۳۰ جنوری امریکہ میں پاکستان کے سفیر مسٹر عزیز احمد نے کل یہاں امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈین رسک سے بھارت کو امریکی فوجی امداد کے بارے میں ایک گھنٹہ تک ملاقات کی۔ مسٹر عزیز احمد نے بعد ازاں اخبار نویسوں کو بتایا کہ یہ بات چیت پاکستان کے نواحی ممالک میں صورت حال کے بارے میں ہوئی۔ آپ نے اس خبر کی تصدیق کی کہ امریکہ کے نائب وزیر خارجہ برائے امور مشرق قریب و جنوب مشرقی ایشیا جو ان دنوں بھارتی لیڈروں سے ملاقات کر رہے ہیں اپنا دورہ مکمل ہونے کے بعد صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خان سے ملاقات کریں گے۔

• احمد آباد ۳۰ جنوری۔ بھارت کے اٹامک انرجی کمیشن کے چیئرمین ڈاکٹر بھابھا نے کل یہاں بتایا کہ بھارت آئندہ چند ماہ کے اندر اپنا پہلا تجرباتی راکٹ چھوڑ دے گا۔ ڈاکٹر بھابھا نے جو خلائی تحقیقات کی پہلی بھارتی مجلس مذاکرہ کا افتتاح کر رہے تھے۔ مزید بتایا کہ یہ راکٹ صوبہ کیرالا کے دارالحکومت ٹریوندرم کے قریب چھوڑا جائے گا۔ آپ نے کہا امریکہ کے خلائی سفر کے ادارہ نے اس سلسلہ میں تعاون کرنا منظور کر لیا ہے۔ بھارت برطانیہ روس اور فرانس سے بھی اس میں امداد حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہے

• ۳۰ جنوری، بھارتی منصوبہ بندی کمیشن نے جو سماجی جائزہ لیا ہے۔ اس کے مطابق بیسویں صدی کے آخر تک بھارت کی ایک تہائی آبادی کو پیٹ بھر کر روٹی میسر نہیں آئے گی۔ کیونکہ بھارت کی آبادی میں ہر سال پچاس لاکھ افراد کا اضافہ ہو جاتا ہے۔ بھارت کی دس فی صدی آبادی آمدنی قومی آمدنی کی ڈھائی فیصد سے کم ہے اور قریباً ساٹھ فی صد آبادی کی فی کس آمدنی ۳۵ روپے سالانہ سے کم ہے۔

• ۳۰ جنوری کل یہاں معلوم ہوا کہ حکومت مغربی پاکستان صوبہ میں جنگلی سوروں کو ہلاک کرنے کے لئے ایک غیر ملکی فرم کے ساتھ معاہدہ کر رہی اس معاہدے پر عنقریب دستخط ہو جائیں گے معلوم ہوا ہے کہ اس فرم نے مغربی پاکستان میں سوروں کو مفت ہلاک کرنے کی پیشکش کی ہے امید ہے کہ مذکورہ فرم ضروری شرائط طے کرنے کے بعد اپنے نمائندے مغربی پاکستان بھیج دے گی۔

• واشنگٹن ۳۰ جنوری۔ کیوبا کے وزیر اعظم فیڈل کاسترو نے امریکہ پر الزام عاید کیا ہے کہ وہ کیوبا پر وسیع پیمانے پر حملہ کرنے کا منصوبہ بنا رہا ہے اور اس نے اپنے منصوبے کو عملی جامہ پہنانے کے لئے کیوبا میں اپنے بحری اڈے میں کئی تباہ کن جہاز پہنچا دئے جن میں خود کار توپیں نصب ہیں۔ کاسترو نے کہا کہ ہمیں مصدقہ اطلاعات موصول ہوئی ہیں کہ امریکہ مارچ میں کیوبا پر حملہ کرے گا۔ اور ایک بار پھر فروری کے آخر میں کیوبا کی بحری ناکہ بندی کر دی جائے گی۔

• لاہور ۳۰ جنوری۔ ایک سو روپے تک تنخواہ پانے والے نان گزیٹڈ ملازمین کی تنخواہوں کے نئے سکیلوں اور گریڈوں کا اعلان اسی ہفتے کر دیا جائے گا۔ نئے سکیل اور گریڈ ملازمین کی تنخواہوں میں فی صد اضافے کے فیصلہ کو عملی جامہ پہنانے کے لئے مقرر کئے گئے ہیں ان کی ادائیگی یکم دسمبر ۶۲ء سے ہو گی۔ معلوم ہوا ہے کہ تنخواہوں کے نئے سکیلوں سے درجہ چہارم کے ملازمین کو سب سے زیادہ فائدہ ہو گا۔ اور خیال ہے کہ نئے سکیل مقرر ہونے سے ان کی تنخواہوں میں تقریباً بیس فی صد اضافہ ہو جائے گا۔ اس کے بعد دوسرے نان گزیٹڈ ملازمین کے سکیل اور گریڈ مقرر کئے جائیں گے۔ گریڈوں پر نظر ثانی کا کام مکمل ہو گیا ہے اور اس وقت مالی ماہرین کی ایک جماعت نئے گریڈ مقرر کرنے میں مصروف ہے۔

• ڈھاکہ ۳۰ جنوری۔ امریکہ، برطانیہ فرانس، ترکی، سوئٹزرلینڈ اور اٹلی کے سفیر اس ہفتہ ڈھاکہ میں بڑے مصروف رہے۔ ان سفیروں نے صوبائی اسمبلی کے سپیکر، ڈپٹی سپیکر، صوبائی وزیروں اور قومی اسمبلی کے ارکان سے علیحدہ علیحدہ ملاقات کی۔ ایسوسی ایٹڈ پریس آف پاکستان کی اطلاع کے مطابق اٹلی اور سوئٹزرلینڈ کے سفیروں نے وزیر قانون لے۔ ٹی ایم مصطفےٰ سے جو صوبائی اسمبلی کی اکثریتی پارٹی کے رہنما بھی ہیں مسئلہ کشمیر پر بات چیت کی۔ برطانوی ہائی کمشنر سر مورس جیمس چھ دن کے دورہ مشرقی پاکستان کے بعد کل کراچی روانہ ہو گئے۔ روانگی سے پہلے انہوں نے گورنر مشرقی پاکستان عبدالمنعم خاں سے بات چیت کی۔

• لاہور ۳۰ جنوری۔ مغربی پاکستان کے وزیر خزانہ شیخ مسعود صادق نے کل یہاں یقین دلایا کہ آئندہ بجٹ میں غریبوں اور اور نچلے متوسط طبقے پر کوئی ٹیکس نہیں لگایا جائے گا۔ وزیر خزانہ نے جو نیپالی تجارتی وفد کے استقبال کے لئے لاہور کے ہوائی اڈے پر موجود تھے اخبار نویسوں کو مزید بتایا کہ بجٹ کی تیاری کا کام شروع ہو چکا ہے۔

• برسلز ۳۰ جنوری۔ یورپ کی مشترکہ منڈی میں برطانیہ کی شمولیت کے مذاکرات ناکام ہو گئے۔ کل بات چیت کے اختتام پر ایک ترجمان نے بتایا کہ برطانیہ اور مشترکہ منڈی میں برطانیہ کی شمولیت کی درخواست مسترد کر دی جائے گی۔ مغربی جرمنی کے وائس چانسلر مسٹر لڈوگ ایرہارڈ نے بتایا کہ مشترکہ منڈی میں برطانیہ کی شمولیت کی اب کوئی امید باقی نہیں رہی ہے۔

• لاہور ۳۰ جنوری۔ زرعی ترقیاتی کارپوریشن مغربی پاکستان اس سال ایک سو بل ڈوزر اور ٹریکٹر درآمد کرے گی۔ کارپوریشن نے ایک سو بل ڈوزر و ٹریکٹر درآمد کرنے کی منظوری دے دی ہے اور اس سال کے آخر تک یہ بل ڈوزر اور ٹریکٹر پاکستان پہنچ جائیں گے۔

• لاہور ۳۰ جنوری۔ نیپال کے وزیر صنعت و تجارت مسٹر بدانند جھا نے امید ظاہر کی ہے کہ پاکستان اور نیپال کے مابین کل جس تجارتی راہداری کے معاہدے پر دستخط ہوئے ہیں اس کے تحت عنقریب دونوں ملکوں کے درمیان سامان تجارت کی نقل و حمل شروع ہو جائے گی۔ آپ نے بتایا کہ ابھی یہ طے کرنا باقی ہے کہ نیپال اگر پاکستان سے کچھ مصنوعات خریدے تو اسکی قیمت کی ادائیگی کی کیا صورت ہو گی یہی وجہ ہے کہ سردست دونوں ملکوں کے مابین سامان تجارت کے تبادلہ کا اہتمام کیا گیا ہے مسٹر بدانند جھا نے پاکستانی صنعتکاروں اور تاجروں کو نیپال میں صنعتی و تجارتی ادارے قائم کرنے کی بھی دعوت دی۔

مغربی ممالک نے طاس منصوبہ کیلئے مزید امداد فراہم کرنے پر رضامندی ظاہر کر دی

پاکستان اور بھارت کے نہری پانی کے معاہدہ پر تنازعہ کا خطرہ ٹل گیا

واشنگٹن ۳۱ جنوری - امریکی حکام کی جانب سے وزیر خزانہ محمد شعیب کو یہ یقین دلایا گیا ہے کہ مغربی ممالک طاس منصوبہ کی تعمیرات میں اخراجات کے اضافہ کی توثیق کر دینگے - اور تربیلا بند کو بھی طاس منصوبہ کا ایک حصہ سمجھا جائے گا - اس یقین دہانی کے بعد اب نہری پانی کے معاہدہ کے متعلق ایک نئے خطرناک تنازعہ کا امکان باقی نہیں رہا - پاکستان نے مغربی ملکوں پر یہ واضح کر دیا تھا کہ طاس منصوبہ کی تکمیل کے لئے مزید رقم کی ضرورت ہے - اگر منصوبہ میں شامل ملکوں نے امداد کی رقم میں اضافہ کیا تو طاس منصوبہ کی تکمیل میں رکاوٹ پیدا ہو گی اور اس صورت میں پاکستان یہ محسوس کرے گا کہ نہری پانی کے معاہدہ کی دستاویز عملاً بیکار ہو گئی ہے - پاکستان کے اس نقطۂ نظر کا اظہار امریکہ میں پاکستان کے سفیر عزیز احمد نے واشنگٹن پوسٹ کے نامہ نگار سے ایک انٹرویو میں بھی کیا تھا اور اس انٹرویو سے یہ غلط فہمی پیدا ہو گئی تھی - کہ پاکستان نے نہری پانی کا معاہدہ منسوخ کرنے کی دھمکی دی ہے لیکن امریکہ میں پاکستان کے سفارتخانہ نے اس غلط فہمی کو رفع کرنے کے لئے ایک طویل بیان جاری کیا جس میں کہا گیا تھا کہ پاکستان نے یہ معاہدہ منسوخ کرنے کی نہ دھمکی دی ہے نہ وہ اس معاہدہ کی منسوخی کا خواہشمند ہے - لیکن معاہدہ کے تحت دوست ملکوں نے طاس منصوبہ کی تکمیل کے لئے رقم فراہم کرنے اور تربیلا بند کی تعمیر کی ذمہ داری لی تھی - اب اگر وہ اس ذمہ داری کو پورا نہیں کرتے ہیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ معاہدہ کو ادھورا چھوڑ رہے ہیں اور معاہدہ کے تحت اپنی ذمہ داریوں اور وعدوں کی تکمیل کے لئے آمادہ نہیں - اس کا نتیجہ یہ ہو گا کہ طاس منصوبہ کی تعمیرات التواء میں پڑ جائیں گی اور مقررہ وقت تک مکمل نہیں ہو سکیں گی - اور اس طرح بھارت اور پاکستان میں نہری پانی کا جو معاہدہ ہوا تھا اس پر عملدرآمد نہیں ہو سکیگا اور کچھ عرصہ بعد اس سلسلہ میں بھارت اور پاکستان پھر اس مسئلہ پر ایک تنازعہ شروع کر دیں گے - پاکستان نے امریکی حکام پر یہ بھی واضح کیا تھا کہ نہری پانی کا معاہدہ بہت بڑی حد تک بھارت کے حق میں ہے اس معاہدہ کے ذریعے بھارت کا دریاؤں پر حق تسلیم کر لیا گیا ہے - درحقیقت بات یہ ہے کہ پاکستان نے بھارت سے سمجھوتہ کے لئے نہری پانی کے معاہدہ کی صورت میں ایک بہت بڑی قربانی دی ہے - صدر ایوب کی مضبوط فوجی حکومت کی جگہ کوئی اور حکومت پاکستان میں ہوتی تو یہ معاہدہ ہرگز نہیں ہو سکتا تھا اس معاہدہ نے نہ صرف پاکستان کو متبادل تعمیرات کے لئے مالی طور پر زیر بار کر دیا ہے - بلکہ اسکے تحت جو تعمیرات ہوں گی - اس سے سیم و تھور میں زبردست اضافہ ہو گا اور اس کے مقابلہ کے لئے پاکستان کو بہت بڑی رقم خرچ کرنی ہو گی اور متبادل تعمیرات کے لئے جو ہزاروں افراد بے خانماں ہوں گے ان کی آبادکاری کا انتظام کرنا ہو گا - ان حالات میں اب منصوبہ کی لاگت میں بین الاقوامی سطح پر قیمتوں میں اضافہ کی وجہ سے جو اضافہ ہوا ہے اس کا بوجھ بھی پاکستان پر عائد کرنا اور تربیلا بند کے لئے امداد دینے سے انکار کرنا پاکستان کے لئے بڑی سنگین اور تشویش انگیز بات ہے -

بھارت کی دفاعی پالیسی

نیپال کو تعاون پر مجبور کیا جائے

کھٹمنڈو ۳۱ جنوری معلوم ہوا ہے کہ بھارت چین کے حملہ کے نام نہاد خطرے کو بہانہ بنا کر نیپال کو اپنی دفاعی پالیسی میں پورے طور پر تعاون کرنے پر مجبور کر رہا ہے اس سلسلہ میں بھارت کے وزیر داخلہ لال بہادر شاستری اگلے ماہ کے وسط میں نیپال کا دورہ کریں گے اور نیپال کو اس بات پر آمادہ کرنے کی کوشش کریں گے کہ وہ بھارت کی دفاعی پالیسی میں پورے طور پر تعاون کرے - بھارت نے پچھلے دنوں نیپال کے باغیوں کی مسلح تحریک ختم کرانے میں جو حصہ ادا کیا ہے اب وہ اسکی قیمت نیپال سے اسی صورت میں وصول کرنا چاہتا ہے

روس میں مقبول ترین کتاب

ماسکو ۳۱ جنوری (ماسکو ریڈیو) روس کے سرکاری اخبار پرودا نے انکشاف کیا ہے کہ اس سال سب سے زیادہ جو کتاب فروخت ہوئی وہ میرامن کی باغ و بہار تھی - جس کا ترجمہ روسی میں اس سال کیا گیا ہے - ماسکو ریڈیو نے اخبار کے حوالے سے کہا ہے کہ باغ و بہار کی ۲۵ لاکھ جلدیں صرف سوویٹ روس میں فروخت ہوئیں - اور وہ اس سال کی سب کی مقبول کتاب ثابت ہوئی - ریڈیو نے یہ بھی کہا ہے کہ تاجکستان اور قازقستان میں ابھی تک اس کی مانگ ہے - اسلئے تیسرا ایڈیشن بھی جلد شائع کیا جائیگا

درخواست دعا

میرے ماموں جان مکرم ڈاکٹر سید حاجی جنود اللہ صاحب ترکی عرصہ چار پانچ ماہ سے بعارضہ قلب بیمار ہیں - گو پہلے سے افاقہ ہے مگر کبھی کبھی تکلیف ہو جاتی ہے - سب بہن بھائیوں اور بالخصوص صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے کہ خدائے رحیم و کریم ان کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا کرے اور آئندہ کے لئے اس بیماری سے ہمیشہ محفوظ رکھے - آمین ثم آمین -

(سیدہ ماہ رخ بیگم بنت سید بشیر احمد شاہ صاحب منیجر دواخانہ خدمت خلق ربوہ)

انتقال والدہ محمد احمد مرحوم

(محترم شیخ محمد اسمٰعیل صاحب پانی پتی لاہور)

نہایت ہی رنج اور قلق کے ساتھ میں یہ اطلاع دے رہا ہوں کہ صد ہزار افسوس کہ محمد احمد مرحوم کی والدہ نے آج ۲۹ جنوری ۱۹۶۳ء کو دس بجے صبح کے قریب جان جان آفریں کو سپرد کر دی - مرحوم اپنے لائق - قابل اور نہایت درجہ فرمانبردار فرزند کا صدمہ برداشت نہ کر سکیں اور مسلسل نہایت کمزور اور نحیف ہوتی چلی گئیں - مرحوم کی وفات ۹ جنوری ۱۹۶۲ء کو ہوئی تھی - ٹھیک اس کے ایک سال ۲۰ یوم بعد اس کی والدہ بھی راہیٔ ملک عدم ہو گئیں - انا للہ وانا الیہ راجعون -

مرحومہ اس وقت احمدی ہوئی تھیں جب ابھی ان کی شادی بھی نہیں ہوئی تھی - اور اس کی وجہ سے ان کو اپنے والد کی نہایت درجہ سختی کا شکار ہونا پڑا جو احمدیت کے شدید ترین مخالف تھے مگر مرحومہ نے ہر مشکل کو خندہ پیشانی سے سہا اور شکایت نہ کی - مرحومہ اگرچہ قرآن کریم کی حافظہ نہ تھیں مگر ان کو کلام اللہ اتنا عمدہ یاد تھا کہ جب کبھی مضمون لکھتے ہوئے مجھے کسی آیت کے حوالہ کی ضرورت ہوتی تھی وہ فوراً بتلا دیا کرتی تھیں کہ یہ آیت فلاں سورۃ فلاں رکوع میں ہے - مرحومہ کا مطالعہ بہت وسیع تھا - جب کبھی مجھے ضرورت پڑتی بے انتہا میری علمی مدد کرتیں سینکڑوں صفحات انہوں نے میرے لئے نقل کئے - جب کبھی مجھے ضرورت ہوتی کہ کسی مصنف نے کون کون سی کتابیں لکھی ہیں وہ فوراً بتلا دیا کرتی تھیں - ادب، زبان اور محاورات اور ضرب الامثال میں ان کی واقفیت حیرت انگیز تھی - ہزاروں ضرب الامثال ان کو یاد تھیں جو وہ موقع پر استعمال کیا کرتی تھیں - جس محاورہ یا ضرب المثل کے معنی میں ان سے پوچھتا فوراً بتلا دیتیں - حضرت ام المومنین ان کو بے حد عزیز رکھتی تھیں - اور ان سے بڑی محبت کے ساتھ پیش آتی تھیں اور ان کو باجی کہتی تھیں - حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ عنہ کی دونوں بیگموں کو بھی ان سے بے حد تعلق تھا - افسوس آج میرا اور ان کا ۴۲ برس کا ساتھ چھوٹ گیا - دنیا بڑی ہی ناپائیدار ہے -

(خاکسار محمد اسمٰعیل پانی پتی - رام گلی نمبر ۳ - مکان نمبر ۱۸ - لاہور)

رمضان المبارک کا احترام

حکومت کی طرف سے خواہش کی گئی ہے کہ عوام سے اپیل کی جائے - علی الخصوص ہوٹلوں اور چائے کی دوکانوں کے مالکوں وغیرہ سے کہ وہ اس بات کا خاص اہتمام کریں کہ رمضان کے مبارک مہینے کے احترام کو پوری طرح سے قائم رکھا جائے -

میں سمجھتا ہوں کہ ہر سچا مسلمان جو خدا تعالیٰ اور اس کے رسول صلے اللہ علیہ وسلم کی عظمت اپنے دل میں رکھتا ہے - از خود ہی اس مبارک مہینے کے احترام کو کما حقہٗ قائم رکھیگا - مسافر اور بیمار لوگ اگر بامر مجبوری دن کے اوقات میں ہوٹلوں وغیرہ میں جائیں تو ان کے اکل و شرب کا اہتمام برسر عام نہیں ہونا چاہیئے تا ماہ صیام کا احترام قائم رہے - میں امید کرتا ہوں کہ اہل ربوہ حسب سابق اس امر میں بھی بہترین نمونہ پیش کریں گے -

ومن یعظم شعائر اللہ فانھا من تقوی القلوب　(قرآن کریم)

(ترجمہ) جو لوگ اللہ تعالیٰ کے مقدس نشانات کی تعظیم کریں گے تو یہ امر ان کے دلوں کے تقویٰ کی علامت ہو گا -

خاکسار بشارت الرحمٰن ایم - اے
چیئرمین ٹاؤن کمیٹی ربوہ
$30 \frac{1}{63}$

مسجد دارالرحمت غربی (غلہ منڈی) میں درس الحدیث

ربوہ — رمضان کے مبارک ایام میں مسجد دارالرحمت غربی (غلہ منڈی) میں بھی درس الحدیث کا اہتمام کیا گیا ہے وہاں مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل روزانہ نماز فجر کے بعد حدیث شریف کا درس دیتے ہیں -

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں (مینیجر)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۲